

”اور ثنا وہی ہے، جو اور نمازوں میں پڑھتے ہیں، اس میں وَتَعَالَى جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ زیادہ کرنا بہتر ہے۔“

(عمدة الفقہ از زوّار حسین دیوبندی، حصہ دوم، ص: 519)

”زیادہ کرنا بہتر ہے“ بے دلیل اور ایجادِ دین کی حوصلہ افزائی ہے۔

**سوال ⑨ :** نمازِ جنازہ کے درود میں اضافہ کرنا کیسا ہے؟

**جواب :** بعض لوگ نمازِ جنازہ کے درود میں یہ اضافہ کرتے ہیں:

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ .

یہ بالکل ناجائز ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تعلیم نہیں دی۔ بعد میں کسی شخص نے دین میں اضافہ کرتے ہوئے یہ الفاظ گھڑے ہیں۔

**سوال ⑩ :** حاملہ عورت فوت ہو جائے، تو کیا بچے کی نمازِ جنازہ پڑھی

جائے گی؟

**جواب :** بچے پر علیحدہ نمازِ جنازہ پڑھنا درست نہیں، کیونکہ ابھی وہ اپنی

ماں کے وجود کا حصہ تھا۔ اسے اسی طرح ماں کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے گا۔ اسے ماں کے بطن سے نکال کر دفن کرنا درست نہیں۔ ہاں، اگر ماں کے فوت ہونے کے بعد بچہ زندہ ہو، تو اسے نکالا جاسکتا ہے۔ پھر اگر وہ فوت ہو جائے، تو اسے جنازہ پڑھ کر الگ دفن کیا جائے گا۔

**سوال ⑪ :** عورت سفر کے لیے گھر سے نکلی، تو حائضہ تھی۔ دوسرے شہر پہنچ